دفتر جامعہ کتب ٔرسائل وجرائد،
جامعہ زرعیہ فیصل آباد

کھجور کی اقسام

ڈاکٹر ثمر عباس نقوی، ڈاکٹر اقرار احمد خاں، ڈاکٹر جعفر محمد جسکانی، ذوالقرنین احمد
انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچر سائنسز زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

دفتر جامعہ کتب ٔرسائل وجرائد،
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Khalid Saleem Khan, Azmat Ali**
Designed by: **Muhammad Asif (University Artist)**
Composed by: **Muhammad Ismail**

Price Rs. 25/-

کھجور کی اقسام

تعارف

قرآن پاک کی مختلف سورتوں میں بارہا کھجور کا ذکر آیا ہے۔تورات میں بھی سات مرتبہ اس کا ذکر آیا ہے۔کھجور کا شماران چند پھلوں میں ہوتا ہے جنہیں عالمی منڈیوں میں بہت زیادہ پذیرائی حاصل ہے۔پاکستان دنیا میں کھجور پیدا کرنے والا چھٹا بڑا ملک ہے۔پاکستان میں 189 لاکھ ہیکٹیئر زمین کلراٹھی ہے۔45 لاکھ ھیکٹیئر زمین پنجاب میں اور 94 لاکھ ھیکٹیئر زمین سندھ میں پائی جاتی ہے۔ان زمینوں کا زیادہ تر حصہ غیر آباد ہے۔کھجور کو کلراٹھی اور سیم وتھور زدہ زمینوں میں با آسانی اگایا جا سکتا ہے۔اگر ہم ایسا کر دیں تو ہم ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو بڑھاتے ہوئے اپنی بنجر زمینوں کو بھی آباد کر سکتے ہیں۔

کھجور کی غذائی اور طبی اہمیت

کھجور انسان کے لئے ایک مکمل اور بہترین غذا ہے۔کھجور کو غذائی اور طبی اعتبار سے بہت اہمیت حاصل ہے۔کھجور کو نا صرف تازہ حالت میں استعمال کیا جاتا ہے بلکہ خشک کرنے کے بعد بھی بہت دیر تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔اس میں انسانی جسم کے لئے تمام ضروری اجزا متوازن مقدار میں پائے جاتے ہیں۔جن میں کیلشیم،مینگانیز،کاپر اور میگنیشیم شامل ہیں۔کیلشیم ہڈیوں اور دانتوں کے لئے ضروری ہے۔مینگانیز قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔کاپر خون کے سرخ خلیوں کے لئے ضروری ہے۔میگنیشیم ہڈیوں کی افزائش کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔کھجور کو سردیوں میں گلاخراب اور بخار کے علاج کے لئے ،حاملہ عورت کو حمل میں آسانی کیلئے ،اور دل کے جملہ امراض کیلئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔کھجور کے پتوں کو چٹائی،ٹوکریاں اور ہاتھ والے پنکھے بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

دیگر استعمالات

مسلمان حج کا فریضہ ادا کر کے اپنے رشتہ داروں اور دوست واحباب کے لئے کھجور بطور تحفہ لاتے ہیں۔کھجور کے نرم پتوں کو بطور سبزی بھی استعمال کیا جاتا ہے۔بعض مما لک میں کھجور کی گٹھلی کو پیسنے کے بعد بطور آٹا یا پھر بطور کافی بھی استعمال کیا جاتا ہے۔کھجور کے تنے کو کاٹ کر بطور ایندھن بھی استعمال کیا جاتا ہے۔کھجور کے پتوں کو خشک کرنے کے بعد اس سے جھونپڑی بنائی جاتی ہے۔پرانے وقتوں میں بادشاہ کو ہوا دینے کیلئے بھی کھجور کے پتوں کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔کھجور کے تنے کو نہر پر بطور پل استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے تنے کو چھت ڈالنے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔کھجور کی جڑوں کو دانت کے درد سے نجات کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

کھجور کی اقسام

زاہدی

کھجور کی یہ قسم ڈوکا حالت میں استعمال نہیں کی جاتی ہے کیونکہ یہ بہت کڑوی ہوتی ہے اور قابل استعمال نہیں ہوتی۔اس کو پکنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ پکنے کے بعد اسکی کڑواہٹ مٹھاس میں تبدیل ہو جاتی ہے۔اس کا پھل چمکدار اور درمیان سے نسبتاً موٹا ہوتا ہے۔پھل کے پکنے کا وقت اگست ہے اور اوسط پیداوار اڑھائی سے تین من تک ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 37.32 سے 43.18 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 91.18 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدا 75.06 مائکرولیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.66 فیصد پائی جاتی ہے۔

شامران

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب سے ہے۔اس کا رنگ ہلکا پیلا اور سروں سے سرخی مائل ہوتا ہے۔اس کا پھل بھی چمکدار ہوتا ہے۔یہ ڈوکا حالت میں بھی قابل استعمال ہوتی ہے۔اس کے گودے کا رنگ بھی پیلا ہوتا ہے۔اس کا گودا خوش ذائقہ اور نرم ہوتا ہے۔یہ اگست کے وسط سے لے کر اختتام تک پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس کی اوسط پیداوار سوا تین سے سوا چار من تک ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 41.91 سے 44.70 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 88.41 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 98.23 مائکرولیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.48 فیصد پائی جاتی ہے۔

اخروٹ

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب سے ہے۔اس قسم کا پھل اخروٹ کی مانند ہوتا ہے اور پھل پر ایک لکیر کو واضح انداز میں دیکھا جا سکتا ہے۔پھل چمکدار اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔اس کے گودے کا رنگ سفیدی مائل ہلکا پیلا ہوتا ہے۔اس کو ڈوکا حالت میں بھی با آسانی استعمال کیا جا سکتا ہے کیونکہ اسکا گودا نرم اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔اس کو سوکھا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے سوکھنے کے بعد اس کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔یہ قسم بھی اگست میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس کی اوسط پیداوار تقریباً پونے دو سے سوا دو من تک ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 30.56 سے 32.36 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 88.14 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈ ینٹس کی مقدار 58.97 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.87 فیصد پائی جاتی ہے۔

قنطار

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب سے ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔پھل کا سائز درمیانہ ہوتا ہے۔پھل کو ڈوکا حالت میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔مکمل پکنے کے بعد پھل کا رنگ ہلکا بھورا ہو جاتا ہے۔پھل چمکدار نہیں ہوتا۔اس ورائٹی کی اوسط پیداوار تقریباً سوا دو من سے تین من تک ہے اور اس کا پھل اگست میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 33.16 سے 34.56 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 89.96 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈ ینٹس کی مقدار 64 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.85 فیصد پائی جاتی ہے۔

ڈھکی

یہ کھجور کی بہت عمدہ قسم ہے۔پاکستان میں ہر جگہ اس قسم کی کاشت کی جاتی ہے۔خیبر پختونخوا کے شہر ڈیرہ اسماعیل خان کے نواحی علاقہ ڈھکی میں اس کی سب سے زیادہ کاشت کی جا رہی ہے۔اس قسم کو کسان بیرون ممالک بھیج کر خاطر خواہ زرمبادلہ کماتے ہیں۔اس قسم کا پھل درمیان سے موٹا ہوتا ہے جبکہ اطراف سے نسبتاً پتلا ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے جبکہ پکنے کے بعد بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا پھل ہلکا چمکدار ہوتا ہے۔پھل کا سائز دوسری قسموں سے نسبتاً بڑا ہے۔پھل کی اوسط پیداوار اڑھائی سے تین من تک ہے۔یہ قسم بھی اگست میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 44.98 سے 45.62 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 92.93 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈ ینٹس کی مقدار 77.99 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.36 فیصد پائی جاتی ہے۔

توشہ بصراء

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان کے نواحی علاقہ پنیالہ سے ہے۔اس قسم کا پھل سائز میں تقریباً یکساں ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں اس کا رنگ ہلکا سبز اور ہلکا پیلا ہوتا ہے جبکہ اس کو ڈوکا حالت میں استعمال نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ ہلکی سی ترش ہوتی ہے۔اس کو پکنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے گودے کا رنگ پیلا ہوتا ہے جبکہ اندر سے سفید ہوتا ہے۔اس کی اوسط پیداوار اڑھائی سے تین من تک ہے۔اس کا پھل بھی اگست میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 33.89 سے 36.20 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 8 5 . 4 9 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈ ینٹس کی مقدار 82.89 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.93 فیصد پائی جاتی ہے۔

ڈورا بصراء

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان کے نواحی علاقہ پنیالہ سے ہے۔اس قسم کا پھل بھی توشہ بصراء کے جیسا ہی ہوتا ہے لیکن پھل کے رنگ میں فرق ہوتا ہے۔اس قسم کا رنگ زیادہ پیلا ہوتا ہے اور پھل چمکدار بھی ہوتا ہے۔پھل خوش ذائقہ اور ڈوکا حالت میں قابل استعمال بھی ہوتا ہے پھل کو پکنے کے بعد زیادہ استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ پکنے کے بعد اس کا ذائقہ پہلے سے بہت بہتر ہو جاتا ہے۔اگست کے مہینے میں یہ قسم تیار ہو جاتی ہے اور اس کی اوسط پیداوار دو سے اڑھائی من ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 35.19 سے 37.54 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 86.43 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈ ینٹس کی مقدار 85.59 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.74 فیصد پائی جاتی ہے۔

ملاح

اس قسم کا پھل انتہائی جاذبِ نظر اور چمکدار ہوتا ہے۔ پھل کی جسامت اوپر سے نیچے کی جانب بڑھتی ہے اور پھل کے نچلے حصے تک مناسب سائز تک بڑھ جاتی ہے۔ پھل ڈوکا حالت میں پیلے رنگ کا ہوتا ہے اور قابلِ استعمال بھی ہوتا ہے۔ پکنے کے بعد اس کا رنگ گہرا پیلا یا ہلکا بھورا ہو جاتا ہے کہ پھل کو مزید نکھار دیتا ہے۔ یہ قسم بھی اگست کے مہینے میں تیار ہو جاتی ہے اور اس کی اوسط پیداوار بھی دو سے اڑھائی من تک ہے۔ اس قسم کے پھل کی لمبائی 35.63 سے 38.59 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 90.92 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 58.03 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔ پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.98 فیصد پائی جاتی ہے۔

گردنلا

کھجور کی اس قسم کی جسامت اوپر سے نیچے کی جانب گھٹتی ہے۔ اس کا پھل چمکدار اور ڈوکا حالت میں ہلکے پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ یہ ڈوکا حالت میں بھی قابلِ استعمال ہے جبکہ پکنے کے بعد اس کا رنگ گہرا بھورا ہو جاتا ہے اور پھل انتہائی لذیذ ہو جاتا ہے۔ ڈوکا حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اس کی اوسط پیداوار دو سے اڑھائی من تک ہے۔ یہ اگست کے مہینے میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے پھل کی لمبائی 31.64 سے 33.42 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 82.76 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 75.73 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔ پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.67 فیصد پائی جاتی ہے۔

ٹکالا

اس قسم کا پھل ڈوکا حالت میں ہلکے پیلے رنگ کا ہوتا ہے اور قابلِ استعمال نہیں ہوتا کیونکہ اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے۔ ڈنگ اور پنڈ حالت میں یہ قابلِ استعمال ہوتی ہے۔ پھل کی جسامت تقریباً بیضوی شکل کی ہوتی ہے۔ پھل کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اس قسم کی اوسط پیداوار دو سے اڑھائی من ہے اور اگست کے مہینے میں یہ پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے پھل کی لمبائی 37.52 سے 39.54 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 83.98 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 55.53 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔ پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.89 فیصد پائی جاتی ہے۔

شکری

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔ اس قسم کا پھل سرخ رنگ کا ہوتا ہے اس کی جسامت بھی اوپر سے نیچے کی جانب کم ہوتی ہے۔ پھل چمکدار نہیں ہوتا اور درمیانے سائز کا ہوتا ہے۔ ڈوکا حالت میں بھی قابلِ استعمال ہوتا ہے۔ پکنے کے بعد پھل کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔ پھل کے گودے کا رنگ ڈوکا حالت میں سفید ہوتا ہے جبکہ پکنے کے بعد گودے کا رنگ ہلکا پیلا ہو جاتا ہے۔ یہ قسم بھی اگست کے مہینے میں تیار ہو جاتی ہے اور اس کی اوسط پیداوار دو سے اڑھائی من تک ہوتی ہے۔ اس قسم کے پھل کی لمبائی 35.04 سے 38.15 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 88.81 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 66.73 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔ پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.82 فیصد پائی جاتی ہے۔

مٹھا

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب کے علاقے خانپور سے ہے۔ اس کا نام بھی اس کے میٹھے ذائقے کی وجہ سے ہے۔ ڈوکا حالت میں بھی اس کو بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے پھل کی جسامت اوپر سے نیچے کی جانب بڑھتی ہے۔ اس کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے جو کہ پکنے کے بعد بھورا ہو جاتا ہے۔ ڈوکا حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اگست میں یہ پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کی اوسط پیداوار ساڑھے تین من سے چار من تک ہے۔ اس قسم کے پھل کی لمبائی 33.69 سے 39.31 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 86.20 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 69.59 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔ پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.66 فیصد پائی جاتی ہے۔

لالو

یہ قسم بھی خانپور (پنجاب) کی مقامی قسم ہے۔ اس کا رنگ ڈوکا حالت میں سرخ ہوتا ہے جو کہ پکنے کے بعد گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔ اس کے پھل کا سائز چھوٹا ہوتا ہے۔ ڈوکا حالت میں یہ قابلِ استعمال ہوتی ہے۔ اس کی جسامت یکساں ہوتی ہے۔ اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ یہ اگست کے مہینے میں تیار ہو جاتی ہے۔ اس کی

اوسط پیداوار پونے چار سے چار من تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 30.49 سے 32.42 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 82.17 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈ ینٹس کی مقدار 85.06 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔ پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.93 فیصد پائی جاتی ہے۔

ڈینڈا

یہ قسم خانپور کے نواحی علاقے ججہ عباسیاں سے تعلق رکھتی ہے۔ڈوکا حالت میں اس کا پھل ہلکے سبز اور ہلکے پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں اس کو کم ہی استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ اس کا پھل کھٹا ہوتا ہے۔پکنے کے بعد اس کی کڑواہٹ مٹھاس میں بدل جاتی ہے۔اس کا پھل چمکدار اور جاذبِ نظر ہوتا ہے۔اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔یہ قسم اگست میں تیار ہوجاتی ہے اور اس کی اوسط پیداوار چار من سے پانچ من تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 36.44 سے 36.82 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 86.32 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 50.56 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.66 فیصد پائی جاتی ہے۔

علی پور چھوہارا

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب کے علاقے مظفر گڑھ سے ہے۔اس قسم کا پھل ڈوکا حالت میں پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔پھل کے پینڈے پر متعدد دھاریاں پائی جاتی ہیں۔اس قسم کے پھل کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔پکنے کے بعد اس کا رنگ مزید پیلا ہوجاتا ہے۔ڈوکا حالت میں بھی پھل کو استعمال کیا جاتا ہے جبکہ پکنے کے بعد اس کے ذائقے میں مزید بہتری آتی ہے۔پھل جولائی میں پک کر تیار ہوجاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 38.90 سے 39.11 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 86 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 44.30 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.95 فیصد پائی جاتی ہے۔

برنی

کھجور کی اس قسم کا تعلق عرب سے ہے۔اس قسم کا پھل ڈوکا حالت میں پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔پھل لمبوتری شکل کا ہوتا ہے۔پھل چمکدار نہیں ہوتا۔پھل کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔پھل کو ڈوکا حالت میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔پھل پکنے کے بعد اس کا رنگ ہلکا بھورا ہوجاتا ہے۔پھل کو سوکھا کر بھی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔یہ قسم اگست میں تیار ہوجاتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 91.28 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 92.5 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.67 فیصد پائی جاتی ہے۔

دلائل والی

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب کے علاقہ مظفر گڑھ سے ہے۔ڈوکا حالت میں پھل کا رنگ ہلکا سرخ ہوتا ہے۔پھل چمکدار نہیں ہوتا۔پھل کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ڈنگ اور پنڈ حالت میں پھل کا رنگ گہرا سرخ ہوجاتا ہے۔ڈوکا کی حالت میں پھل قابلِ استعمال نہیں ہوتا۔پھل کو پکنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ پکنے کے بعد پھل میں مٹھاس کی مقدار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔یہ قسم وسط جولائی سے وسط اگست تک تیار ہوجاتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 37.32 سے 40.75 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 78.58 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 52.87 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.96 فیصد پائی جاتی ہے۔

ڈیگلیٹ نور

کھجور کی اس قسم کا تعلق الجیریا سے ہے۔یہ قسم دنیا کی چند بہترین اقسام میں سے ایک ہے۔ریاست ہائے متحدہ امریکہ اس قسم کو سب سے زیادہ برآمد کرتا ہے۔اس قسم کا پھل چمکدار ہوتا ہے اور پھل کی جسامت درمیان سے موٹی ہوتی ہے جبکہ سروں سے پتلا ہوتا ہے۔پھل کا رنگ ڈوکا حالت میں ہلکا سرخ ہوتا ہے جو بعد میں پھل کے پکنے کے ساتھ ساتھ مزید سرخ ہوتا جاتا ہے۔پھل کے گودے کا رنگ باہر سے سرخ اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔پھل کو ڈوکا حالت میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔پھل خوش ذائقہ ہوتا ہے۔وسط جولائی سے وسط اگست تک پھل تیار ہوجاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 41.34 سے 44.16 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 90.69 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 93.02 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.83 فیصد پائی جاتی ہے۔

سبزو

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ پنجگور سے ہے۔اس قسم کا پھل چمکدار اور قدرے جاذبِ نظر ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں پھل کا رنگ ہلکا سبز اور ہلکا پیلا ہوتا ہے۔پنڈ حالت میں پھل کا رنگ مزید گہرا پیلا ہو جاتا ہے جبکہ ڈنگ حالت میں پھل کا رنگ ہلکا بھورا ہو جاتا ہے۔پھل کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔پھل کو ڈوکا حالت میں کم استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ پھل میں مٹھاس کم ہوتی ہے۔تاہم وقت کے ساتھ ساتھ پھل کی مٹھاس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔پھل جولائی کے وسط میں تیار ہو جاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 32.92 سے 34.67 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 78.58 فیصد ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 86.50 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 84.10 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.63 فیصد پائی جاتی ہے۔

فصلی

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان سے ہے۔اس قسم کا پھل درمیانی جسامت کا ہوتا ہے لیکن پھل کی چوڑائی خاطر خواہ ہوتی ہے۔پھل چمکدار ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں پھل کا رنگ ہلکا پیلا ہوتا ہے۔پھل کو ڈوکا حالت میں نہیں استعمال کیا جاتا کیونکہ اس میں کڑواہٹ پائی جاتی ہے۔بعدازاں یہی کڑواہٹ مٹھاس میں بدل جاتی ہے۔پھل کا رنگ پنڈ حالت میں پیلا جبکہ ڈنگ حالت میں گہرا پیلا ہو جاتا ہے۔پھل کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔پھل درمیان سے موٹا ہوتا ہے۔یہ قسم وسط جولائی سے وسط اگست تک تیار ہو جاتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 36.75 سے 37.82 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 89.04 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 29.02 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.96 فیصد پائی جاتی ہے۔

شلیبی

کھجور کی اس قسم کا تعلق عرب سے ہے۔کھجور کی یہ قسم ڈوکا حالت میں ہلکے سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔پھل چمکدار اور جاذبِ نظر ہوتا ہے۔پھل کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔اس قسم کا پھل بھی چوڑائی میں زیادہ ہوتا ہے اور اس کا گودا کافی زیادہ جبکہ گٹھلی چھوٹی ہوتا ہے۔پھل کا رنگ ڈنگ حالت میں سرخ اور پنڈ حالت میں گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔یہ قسم کو وسط جولائی سے لے کر وسط اگست تک تیار ہو جاتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 33.14 سے 34.26 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 89.31 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 35.05 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.91 فیصد پائی جاتی ہے۔

گلستان

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان سے ہے۔اس قسم کا پھل پتلا اور لمبا ہوتا ہے۔پھل چمکدار اور آنکھوں کو بھانے والا ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں پھل ہلکے پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔پھل کا گودا باہر سے پیلا جبکہ اندر سے سفید ہوتا ہے۔پھل کا رنگ ڈنگ حالت میں پیلا اور پنڈ حالت میں گہرا پیلا ہو جاتا ہے۔پھل کو زیادہ تر سوکھا کر استعمال کیا جاتا ہے جس سے بعد از برداشت پھل کی زندگی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور پھل میں مٹھاس کی مقدار بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔یہ قسم کو وسط اگست تک تیار ہو جاتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 50.12 سے 51.12 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 93.27 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 46.83 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.50 فیصد پائی جاتی ہے۔

شیریں

اس قسم کا پھل لمبائی میں کم مگر چوڑائی میں زیادہ ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں اس کے پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کو زیادہ تر ڈوکا حالت میں ہی استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ اس قسم کا ڈوکا انتہائی لزیذ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کے گودے کا رنگ بھی پیلا ہی ہوتا ہے۔اس قسم تعلق ڈیرہ اسماعیل خاں کے نواحی علاقے امیر شاہ سے ہے۔اس قسم کا پھل تقریباً وسط اگست تک تیار ہو جاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 28.91 سے 32.10 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 87.42 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 92.51 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.78 فیصد پائی جاتی ہے۔

ناؤل

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان سے ہے۔اس قسم کا نام ایک انگریز کے نام پر مشہور ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ ڈوکا حالت میں ہلکا پیلا ہوتا ہے۔پھل کے پینڈے پر مختلف دھاریاں واضح انداز میں دیکھی جاسکتی ہیں۔پھل کا سائز درمیانہ ہوتا ہے۔پھل کو ڈوکا حالت میں استعمال نہیں کیا جاتا کیونکہ پھل میٹھا نہیں ہوتا تاہم پھل کو سوکھانے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔اس قسم کا پھل بھی اگست کے وسط میں تیار ہوجاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 42.34 سے 45.62 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 92.18 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 54.10 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.89 فیصد پائی جاتی ہے۔

کمبوہ والی

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان سے ہے۔اس قسم کا پھل آغاز سے تھوڑا پتلا لیکن درمیان سے اور اختتام سے کافی موٹا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کے گودے کا رنگ بھی پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کا پھل ڈوکا حالت میں ہی استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ ڈوکا حالت میں یہ پھل انتہائی لزیذ ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں اس کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔یہ قسم بھی پچھیتی قسم ہے اور اگست کے وسط میں تیار ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 36.51 سے 40.76 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 88.7 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 91.95 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.35 فیصد پائی جاتی ہے۔

رتی

اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقہ درابن سے ہے۔ڈوکا حالت میں اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔یہ قسم ڈیرہ اسماعیل خاں کی مقامی قسم ہے اور مقامی طور پر اس کو ڈوکا حالت میں ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ڈنگ کی حالت میں اس کا رنگ گہرا سرخ ہوجاتا ہے جبکہ پنڈ کی حالت میں اس کا رنگ سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔اس قسم کا پھل بھی اگست میں تیار ہوجاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 30 سے 36.05 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 84.03 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 79.46 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.57 فیصد پائی جاتی ہے۔

پیلی

اس قسم کا تعلق بھی ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درابن سے ہے اور اس کو اس کے رنگ کی وجہ سے پیلی کہا جاتا ہے۔یہ قسم بھی ڈوکا حالت میں ہی استعمال کی جاتی ہے کیونکہ ڈوکا حالت میں بھی یہ بہت لذیذ اور میٹھی قسم ہے۔اس کا پھل انتہائی چمکدار اور جاذبِ نظر ہوتا ہے۔اس کے گودے کا رنگ بھی پیلا ہی ہوتا ہے۔اس قسم کا پھل اگست کے وسط میں تیار ہوجاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 30.40 سے 31.88 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔اس قسم کے پھل میں قابلِ استعمال گودے کی مقدار تقریباً 91.02 فیصد ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 29.6 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے۔پھل میں تیزابیت اوسطاً 0.60 فیصد پائی جاتی ہے۔

سامانی

کھجور کی اس قسم کا تعلق عرب سے ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ ڈوکا حالت میں گہرا سرخ ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں اس قسم کے پھل کی ٹی۔ایس۔ایس 130 ملی گرام پر گرام ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 88 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے فینولکس کی مقدار 640 ملی گرام پر 100 گرام پائی جاتی ہے۔ڈوکا حالت میں فلیونائڈز اور اینتھو سیانینز کے مقدار بالترتیب 38 ملی گرام پر 100 گرام اور 0.37 ملی گرام پر 100 گرام پائے جاتے ہیں۔ڈوکا حالت میں وٹامن سی کی مقدار 24 ملی گرام پر 100 گرام پائی جاتی ہے۔

مضاوتی

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ پنجگور سے ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ ڈوکا حالت میں سرخ دھاریوں کے ساتھ پیلا ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں اس قسم کے پھل کی ٹی۔ایس۔ایس 100 ملی گرام پر گرام ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈینٹس کی مقدار 60 مائکرو لیٹر پر ملی لیٹر پائی جاتی ہے فینولکس کی مقدار 840 ملی گرام پر 100 گرام پائی جاتی ہے۔ڈوکا حالت میں فلیونائڈز اور اینتھو سیانینز کے مقدار بالترتیب 64 ملی گرام پر 100 گرام اور 0.54 ملی گرام پر 100 گرام پائے جاتے ہیں۔ڈوکا حالت میں وٹامن سی کی مقدار 27 ملی گرام پر 100 گرام پائی جاتی ہے۔اس قسم کی اوسط پیداوار دو سے تین من تک ہے۔

اصیل

کھجور کی یہ قسم سندھ کے علاقہ خیر پور سے تعلق رکھتی ہے اور اپنے مخصوص ذائقہ کی وجہ سے بہت مشہور قسم ہے۔اس قسم کا پھل عام طور پر خشک کرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے لیکن مقامی لوگ پھل کو ڈوکا حالت میں بھی استعمال کر لیتے ہیں۔اس قسم کا پھل چمکدار اور دیکھنے میں پرکشش ہوتا ہے۔ڈوکا حالت میں پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے جبکہ خشک ہونے کے بعد پھل کا رنگ تقریباً گہرا بھورا ہو جاتا ہے۔

کمشنز والی

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقہ پنیالہ سے ہے۔اس قسم کا پھل ڈوکا حالت میں پیلا ہوتا ہے اور ڈنگ حالت میں گہرا بھورا ہو جاتا ہے۔ڈنگ حالت میں پھل کا چھلکا گودے سے واضح انداز میں علیحدہ ہو جاتا ہے۔پھل کو ڈوکا حالت میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ ڈنگ حالت میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔پھل کا سائز اوپر والے حصے میں زیادہ ہوتا ہے جو کہ بتدریج نیچے والے حصے کی طرف کم ہوتا ہے۔پھل چمکدار اور جاذب نظر ہوتا ہے۔

جلی ہڈی

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقہ پنیالہ سے ہے۔کھجور کی اس قسم کا پھل لمبوتری شکل کا ہوتا ہے اور یہ قسم کھجور کی پچھیتی قسموں میں سے ایک ہے۔ڈوکا حالت میں پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔پکنے کے بعد پھل کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے اور پھل نرم ہو جاتا ہے جبکہ ڈوکا حالت میں پھل سخت ہوتا ہے۔

گیینی موبائی

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقہ پنیالہ سے ہے۔ڈوکا حالت میں پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔پھل کا سائز درمیانہ ہوتا ہے۔کھجور کی اس قسم کو عام طور پر خشک کرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔خشک ہونے کے بعد پھل کا رنگ سیاہی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔

بصرے والی

اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 5 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

تاروالی

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب کے علاقہ رحیم یار خان سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

سوکٹ

کھجور کی اس قسم کا تعلق پنجاب کے علاقہ رحیم یار خان سے ہے۔اس قسم کا پھل کا خوش ذائقہ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ نارنگی مائل پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 1.5 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

کھپرا

کھجور کی اس قسم کا تعلق سندھ کے علاقہ خیر پور سے ہے۔اس قسم کے پھل کا خوش ذائقہ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ مہرون سرخ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 6.8 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 3.1 سینٹی میٹر ہو تی ہے۔

حلینی

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 9. 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

روغنی

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 3.3 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2. 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔اس قسم کی اوسط پیداوار ایک سے ڈیڑھ من تک ہوتی ہے۔

دھنداری

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا

رنگ سرخ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 3.9 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 1. 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

کنگن یا کنگو

اس قسم کا تعلق بلوچستان کے ساحلی علاقہ سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ سرخ ہوتا ہے جو کہ پکنے کے بعد سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 5.5 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2. 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔اس قسم کی اوسط پیداوار ڈیڑھ سے اڑھائی من تک ہوتی ہے۔

فرض

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 5 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 6. 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

گرباگو

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ زردی مائل پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4.3 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2.5 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

گوکناہ

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقے تربت سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4.3 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2.5 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔اس قسم کی اوسط پیداوار دو سے چار من تک ہوتی ہے۔

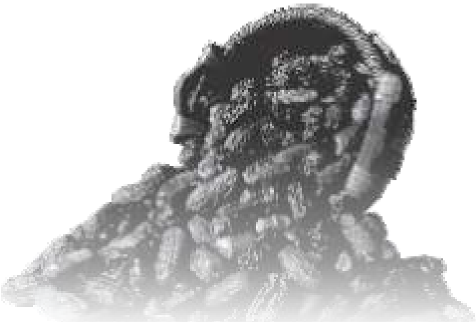

جوانا

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔اس قسم کا پھل لزیذ اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4.7 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 1.9 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

کہروچ

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 2.4 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 1.1 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

ہردشت

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔اس قسم کا پھل لزیذ اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 5.2 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2.1 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

حسینی

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔یہ قسم ضلع تربت کی دوسری بڑی کمرشل قسم

ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4.2 سینٹی میٹرجبکہ چوڑائی 3 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔اس قسم کی اوسط پیداوار دو سے تین من تک ہوتی ہے۔

بیگم جنگی

کھجور کی اس قسم کا تعلق بلوچستان کے علاقہ تربت سے ہے۔یہ قسم مکران ڈویژن کی اول کمرشل قسم ہے۔اس قسم کا پھل خوش ذائقہ اور لذیذ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی4.2 سینٹی میٹرجبکہ چوڑائی 2.3 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔اس قسم کی اوسط پیداوار دو سے چار من تک ہوتی ہے۔

ڈھیڈی والی

کھجور کی اس قسم کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4.7 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2.4 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

لسوڑہ

کھجور کی اس قسم کا تعلق سندھ کے علاقہ خیر پور سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 4.7 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2.9 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

بیگن

کھجور کی اس قسم کا تعلق سندھ کے علاقہ خیر پور سے ہے۔اس قسم کے پھل کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔اس قسم کے پھل کی لمبائی 3.8 سینٹی میٹر جبکہ چوڑائی 2.5 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔